اوراقِ غم
علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادریؒ

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ

اوراقِ غم

۱۳۴۸ھ

مؤلفہ

علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد قادری نور اللہ مرقدہٗ

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ـ کراچی ۰ پاکستان

نام کتاب	اوراق غم
مؤلفہ	علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تاریخ اشاعت	مارچ 2002ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z40
قیمت	150/- روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

فیکس:۔ 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔ 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

Green Dome International Ltd.

148-164 Gregory Boulevard

Nottingham NG7 5JE UK.

Tel:- 0115-911 7222 Fax:- 0115-911 7220

علیہ وسلم نے اس آیت میں سے رائحہ انتقال پائی۔ اس لئے کہ ہر شے میں بعد کمال زوال ہوتا ہے ؎

چو آفتاب بہ نصف النہار یافت کمال
مقرر است کہ روئے نہد بسوئے زوال

تو آفتاب رسالت، مہتاب نبوت، خورشید ہدایت نیر محبوبیت جب ہر طرح اپنے کمال کو پہنچ گیا۔ تو اب نظر سفلا میں اس کا زوال لازمی ہوا۔ جب وزیر دبیر نظم مملکت کر چکا تو دوسرے کا التوا ضروری ہوا کہ وہ اپنے دار السلطنت میں قرار پکڑ لے۔

چنانچہ جب تکمیل اسلام اور اتمام انعام ہو چکا۔ تو ناظم عالم سید بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس مصیبت خانۂ دنیا میں رہنے سے تعلق بھی کیا رہا۔

روایت ہے کہ بعد حج خطبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس کسی کو کچھ پوچھنا، لینا، مانگنا ہے اب مانگ لے۔ شاید آئندہ سال تم ہمیں یہاں نہ پاؤ۔ اور شاید کل بروز قیامت تم سے پوچھا جائے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح زندگی بسر کی بتاؤ کیا جواب دو گے۔ سب نے عرض کی کہ ہم یہی جواب دیں گے کہ ادائے حقوق رسالت میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ فرمایا تھا۔ نہایت امانت داری اور عدل پروری میں امور سیاست و مذہب پورے فرمائے وعظ و نصیحت میں کوئی کمی نہ رکھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشت سبابہ آسمان کی طرف بلند فرمائی اور پھر زمین کی طرف کی۔ اس وقت زبان مبارک پر یہ لفظ تھے اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ ! اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ !! الٰہی گواہ رہ ! الٰہی گواہ رہ !!

بعد اس کے جب حج سے مراجعت فرمائی۔ اثناء راہ میں ایک منزل پر اُترے اس مقام کو غدیر خم کہتے ہیں یہ متصل مقام جحفہ کے ہے۔ یہاں ظہر کی نماز اول وقت پڑھی۔ اس کے بعد صحابہ و حاضرین جلسہ کی طرف رخ کر کے فرمایا۔ اَلَسْتُ